۱۰ خوشیوں کے تہوار

امان الحق بالاپوری

پہلی بات : ہمارے ملک میں سال بھر میں یوں تو کئی تہوار منائے جاتے ہیں لیکن عید اور دیوالی زیادہ مشہور ہیں۔ بچّے خوشی اور جوش کے ساتھ ان تہواروں کے آنے کا انتظار کرتے ہیں۔

اس نظم میں شاعر نے بچّوں کی خوشیوں اور جوش وخروش کا بڑے اچھے انداز میں ذکر کیا ہے۔ ساتھ ہی یہ بتایا ہے کہ ہمیں سارے تہوار مل جل کر منانا چاہیے۔

آؤ رؤیا ، آؤ غزالی
ساتھ منائیں عید دیوالی

خوب ہے رونق بازاروں میں　　بھیڑ لگی ہے دوکانوں میں
تم بھی چل کر دیپ خریدو　　میں بھی لے لوں کنگن بالی
ساتھ منائیں عید دیوالی

انور ، اکبر ، اختر آؤ　　راجوٗ کو بھی ساتھ میں لاؤ
شیرخورما اور سِوَیّاں　　کھائیں ہم سب پیالی پیالی
ساتھ منائیں عید دیوالی

آؤ مل کر عید منائیں　　دیوالی کے دیپ جلائیں
مل کر گائیں پیار کے نغمے　　چاروں جانب ہو خوش حالی
ساتھ منائیں عید دیوالی

خلاصۂ کلام : اس نظم میں شاعر نے عید اور دیوالی جیسے بڑے تہواروں کا ذکر کیا ہے۔ ان تہواروں پر بازاروں میں خوب رونق ہوتی ہے۔ بچّے اپنی پسند کی چیزیں خریدتے ہیں۔ تہواروں میں طرح طرح کے پکوان بنائے جاتے ہیں۔ بچّے مِل جُل کر انھیں کھاتے اور مزہ لیتے ہیں۔ دیوالی کے تہوار پر چراغ جلا کر روشنی کی جاتی ہے۔

معانی و اشارات

رونق	- چہل پہل، زندگی festivity	شیر	- دودھ milk
دیپ	- چراغ lamp	خورما	- (صحیح خُرما) کھجور، چھوہارا date

مشق

* **سوالوں کے جواب لکھیے :**

۱۔ اِس نظم میں کن دو تہواروں کا ذکر ہے؟
۲۔ دکانوں میں بھیڑ کیوں لگی ہے؟
۳۔ دیپ کس تہوار پر جلاتے ہیں؟
۴۔ اس نظم میں جن بچوں کے نام آئے ہیں انھیں سلسلہ وار لکھیے۔
۵۔ عید پر کون سے پکوان بنائے جاتے ہیں؟

جوڑیاں لگائیے :

الف	ب
عید	رنگ
دیوالی	سینٹا کلاز
کرسمس	دیپ
ہولی	شیرخرما

* **معلوم کیجیے کہ دیوالی کا تہوار کیوں منایا جاتا ہے؟**

سرگرمی/منصوبہ

اپنے دوستوں کے گھر جا کر عید اور دیوالی کی مبارکباد دیجیے۔

آیئے، کھیل کھیلیں

تصویروں کی جگہ مناسب فعل استعمال کر کے جملے دوبارہ لکھیے :

۱۔ شاہین رہی ہے۔
۲۔ خاور بستر پر رہا ہے۔
۳۔ رئیس کتاب رہا ہے۔
۴۔ گھوڑا رہا ہے۔
۵۔ کوّا پانی رہا ہے۔

اساتذہ کے لیے

• 'آیئے، کھیل کھیلیں' کا مقصد مسرت بخش ڈھنگ سے زبان سکھانا ہے۔ اس مشق میں تصویروں کے ذریعے فعل (قواعد) کو سمجھایا گیا ہے۔ قواعد کی تدریس کے لیے تصویروں کی مدد لی جائے۔